السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ادمی نے اپنی بیوی کو طلاق سنت دی' پھر اسے طلاق نامہ بھی دے دیا اور اب وہ رجوع کرنا چاہتا ہے کیا عورت کی رضا مندی کے بغیر جبر سے بھی رجوع ہو سکتا ہے یا رجوع عورت کی رضا مندی پر موقوف ہے کیا رجوع کیلیئے کچھ شرائط بھی ہیں 'فتویٰ عطا فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقع اسی طرح ہے جس طرح ذکر کیا گیا ہے تو شوہر کو رجوع کا حق حاصل ہے بشرطیکہ وہ عورت عدت میں ہو اور دو عادل گواہ موجود ہوں خواجہ بیوی راضی ہو یا نہ ہو اور اگر عدت ختم ہو گئی ہو یا بیماری میں ہو اور یہ تیسری طلاق نہ ہو تو اسے عورت کی رضا مندی سے نئے نکاح اور نئے مہر کے ساتھ رجوع کا حق حاصل ہے اور دونوں صورت میں یہ ایک طلاق شمار ہو گی اور اگر یہ تیسری طلاق ہو تو پر یہ عورت اس وقت تک حلال نہیں ہو گی جب تک یہ کسی دوسرے شوہر سے شرعی نکاح نہ کرے اور وہ اس سے مقاربت بھی کر لے اور جب یہ دوسرا شوہر بھی اسے طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو پھر یہ پہلے شوہر کیلیئے حلال ہو گی' وہ عدت ختم ہونے کے بعد نئے عقد اور نئے مہر کے ساتھ عورت کی رضا مندی سے اس کے ساتھ شادی کر سکتا ہے' حاملہ کی عدت وقع حمل ہے خواہ عورت مطلقہ ہو یا اس کا شورہ فوت شدہ ہو' اس غیر حاملہ کی عدت جس کا شوہر فوت شدہ ہو چار ماہ دس دن ہے اور اگر مطلقہ ہو اور حیض آتا ہو تو عدت تین حیض ہے اور اگر بڑی عمر کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو یا حیض کی عمر سے چھوٹی ہو تو عدت تین ماہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد3 صفحہ323

محدث فتویٰ